© rasailojaraid.com

بارگاہ رسالت میں

اے مددگار غریباں، اے پناہ بے کساں
اے نصیر عاجزاں، اے سایۂ بے سائیگاں

کارواں صبر و تحمل کا ہوا دل سے رواں
کہنے آیا ہوں میں اپنے درد و غم کی داستاں

ہے تری ذات مبارک حلِ مشکل کے لئے
نام ہے تیرا شفا، دکھے ہوئے دل کے لئے

بزم عالم میں طراز مسند عظمت ہے تو
بہر انساں جبرئیل آیہ رحمت ہے تو

اے دیار علم و حکمت، قبلہ امت ہے تو
اے ضیائے چشم ایماں، زیب ہر مدحت ہے تو

درد جو انساں کا تھا تیرے پہلو سے اٹھا
قلزم جوش محبت تیرے آنسو سے اٹھا

آب کوثر تشنہ کاماں محبت کا ہے تو
جس کے ہر قطرے میں سو موتی ہیں وہ دریا ہے تو

طور پر چشم کلیم اللہ کا تارا ہے تو
معنیٔ یٰسین ہے تو مفہوم او ادنیٰ ہے تو

اس نے پہچانا نہ تیری ذات کے انوار کو
جو نہ سمجھا احمد بے میم کے اسرار کو

اقبال ورما

© rasailojaraid.com